## 89835 ـ عورت کے کہنے پر مرد کا تصویر بنانا

**سوال**

ایك بےپرد عورت نے ایك نوجوان سے كیمرہ كے ساتھ تصویر بنانے كا كہا تو نوجوان نے اس غیر مسلم عورت كی تصویر اتار دی تو كیا اس كا یہ فعل جائز ہے یا كہ وہ شدید ممنوعہ كام كا ارتكاب كر بیٹھا ہے، اور اس طرح كے افراد كے لیے آپ كیا نصیحت كرتے ہیں ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

مسلمان پر دینی احكام كی تعظیم كرنا اور دینی شعار پر فخر كرنا واجب ہے، اور اسے اپنی زبان كے ساتھ قولی دعوت سے قبل زبان حال كے ساتھ دینی دعوت دینی چاہیے، اور خاص كر جب معاملہ غیر مسلم لوگوں كے ساتھ متعلق ہو.

اور دین مستقیم پر چلنے سے ہی مسلمان كو شرف و بلندی اور عزت حاصل ہوتی ہے، اور یہ ایك ایسا نور اور روشنی ہے جس سے وہ لوگوں كے درمیان امتیاز حاصل كرتا ہے، یہ كوئی ایسی چیز نہیں كہ جسے ظاہر كرنے سے شرمایا جائے، چہ جائیكہ سب كے سامنے دین كی مخالفت كی جائے.

اور یہ تو معلوم ہی ہے كہ ہماری شریعت مطہرہ میں اجنبی عورتوں كو بغیر كسی ضرورت و حاجت كے دیكھنا حرام ہے، اور پھر ان كے بالوں اور زینت و خوبصورتی كو دیكھنا تو بالاولی حرام ہوا.

اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

مؤمن مردوں سے كہہ دیجئے كہ وہ اپنی نظریں نیچی ركھیں اور اپنی شرمگاہوں كی حفاظت كریں، یہ ان كے زیادہ پاكیزگی كا باعث ہے یقینا اللہ تعالی خبر ركھنے والا ہے جو وہ كرتے ہیں النور ( 30 ).

اور ابن بریدہ اپنے والد بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان كرتے ہیں كہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ تعالی عنہ كو فرمایا:

" اے علی ! ایك نظر كے بعد دوسری نظر مت ڈالو، كیونكہ پہلی نظر تو تمہارے لیے ہے، اور دوسری كا تمہیں كوئی حق نہیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر ( 2149 ) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے حسن قرار دیا ہے.

اور یہ کسی پر بھی مخفی نہیں کہ کیمرہ کے ساتھ عورت کی تصویر اتارنی عورت کے چہرے اور اس کی شکل و صورت کو دیکھنے کا متقاضی ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ اس سے بات چیت اور نرم لہجہ اور حرام کردہ تبسم بھی پایا جاتا ہے، تو پھر جب عورت بے پردہ اور اپنی زیبائش اور خوبصورتی اور مفاتن کو ظاہر کرنے والی ہو تو کیا حالت ہو گی ؟ !

اصل میں مسلمان شخص کو برائی سے انکار کرنا اور اس سے روکنا چاہیے، اور ہر اس کام سے رك جائے جو اللہ تعالی کے احکام کے مخالف ہو، اس پر سکوت اختیار نہیں کرنا چاہیے، اس پر مستزاد یہ کہ مسلمان شخص اس میں معاونت کرے، اور اس میں تساہل اور سستی کرے؟ !

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو کوئی بھی تم میں سے کسی برائی کو دیکھے تو وہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے، اور اگر اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو پھر اسے اپنی زبان سے روکے، اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو ت واسے اپنے دل سے روکے، اور یہ ایمان کا کمزور ترین حصہ ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر ( 49 ).

اس نوجوان کے لائق تو یہ تھا کہ وہ اس کو موقع غنیمت جانتے ہوئے اس عورت کو اسلام کی دعوت دیا، اور اسے پردہ کی فضیلت و پاکیزگی و طہارت اور شرف کی پہچان کرواتا، اور یہ بتاتا کہ مومن اور صالحہ و نیك عورتیں مریم علیہا السالم سے لیکر امہات المومنین اور مومنوں کی عام عورتیں سب اس فضل و شرف والے پردہ سے مزین تھیں، اور پردہ کیا کرتی تھیں.

اور یہ کہ شریعت اسلامیہ عورت کی عزت و عفت اور عصمت کو محفوظ کرتی ہے، اور اسے ایك بہت ہی قیمتی ہیرا قرار دیتی ہے جو ہر ایك چھونے والے کے لیے مباح اور جائز نہیں، ہو سکتا ہے اللہ تعالی اس عورت کو اس نوجوان کے ہاتھوں ہدایت نصیب فرماتا اور وہ اسلام قبول کر لیتی، اور اس کا یہ اسلام قبول کرنا اس نوجوان کی نیکیوں میں شامل ہو جاتا.

اس لیے اس نوجوان کو اس عمل پر توبہ کرنی چاہیے، اور آئندہ ایسا نہیں کرنا چاہیے، اور آپ کو چاہیے کہ آپ اسے اس طرح کے کام کرنے سے اجتناب کرنا اور دور رہنا چاہیے، اور غیر مسلموں کے سامنے اسلامی احکام کا اظہار بالاولی ہونا چاہیے، جب وہ اس شریعت کی تعلیمات اور بلندی کو دیکھیں تو ہو سکتا ہے وہ عبرت حاصل کریں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کو خیر و بھلائی کی راہنمائی فرمائے، اور ہمیں اور آپ کو ہدایت و حق اور ایمان کی تعلیم دے.

واللہ اعلم .